ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

ڈیجیٹل دور میں آن لائن سٹاک ٹریڈنگ: اجتہاد بالمقاصد کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

Online Stock Trading in the Digital Age: A Research Study in the Perspective of Ijtihad bi-al-Maqasid

Muhammad Shahid Naeem
PhD Scholar
Dept of Islamic Thought, History and Culture, AIOU Islamabad
Dr. Ahmad Raza
Assistant Professor
Dept of Islamic Thought, History and Culture, AIOU Islamabad
ahmad.raza@aiou.edu.pk

ABSTRACT

Islamic finance emphasizes adherence to Maqasid al-Shariah (the objectives of Islamic law), which include protecting religion, life, intellect, lineage, and wealth. The study explores whether online share trading aligns with these objectives and evaluates its compliance with Shariah principles, particularly in relation to riba (usury), gharar (excessive uncertainty), and maysir (gambling). The research methodology involves a combination of qualitative and quantitative approaches, including literature review, case studies, and opinions of Islamic scholars and practitioners. By examining fatwas (legal opinions) and scholarly debates, the study aims to elucidate the contemporary relevance of Islamic jurisprudence in the context of online share trading platforms. The findings of this study contribute to the ongoing discourse on Islamic finance and offer insights into the compatibility of online share trading with the ethical principles of Maqasid al-Shariah. The implications extend to regulatory considerations and the development of ethical guidelines for Muslim investors participating in digital financial markets.

Keywords: Online Trading, Share Trading, Shariah Compliance, Ijtihad al-Maqasid, Digital Age

1۔ تعارف

انٹرنیٹ کے ذریعے کمپنیوں کے حصص (شیئرز) کی خرید و فروخت کی جاتی ہے۔ اس طریقہ کار میں سرمایہ کار آن لائن بروکریج پلیٹ فارمز کے ذریعے اسٹاک مارکیٹ میں شرکت کرتے ہیں، جو انہیں اپنے کمپیوٹر یا موبائل ڈیوائسز کے ذریعے حصص کی خرید و فروخت کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ آن لائن ٹریڈنگ میں کوئی بھی شخص قومی سطح پر ٹریڈنگ کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی ٹریڈنگ کر سکتا ہے۔ اس لیے شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کے احکام روایتی ٹریڈنگ سے ذرا مختلف ہوتے ہیں۔ پاکستان میں اسٹاک مارکیٹ کی نگرانی پاکستان اسٹاک ایکسچینج (PSX) کرتی ہے، جو

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

2016ء میں کراچی، لاہور اور اسلام آباد اسٹاک ایکسچینجز کے انضمام سے وجود میں آئی۔ PSX سرمایہ کاروں کو آن لائن ٹریڈنگ کی سہولت فراہم کرتی ہے، جس سے وہ گھر بیٹھے حصص کی خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔

شیئرز ٹریڈنگ اور اسٹاک ٹریڈنگ میں بنیادی فرق:

عموم و خصوص مطلق کے اعتبار سے دیکھا جائے تو اسٹاک ٹریڈنگ ایک عام اور وسیع تر تصور ہے جس میں ہر قسم کے اسٹاکس، فنڈز اور متعلقہ مالیاتی اثاثوں کی خرید و فروخت شامل ہوتی ہے، جبکہ شیئرز ٹریڈنگ اس کا خاص حصہ ہے جو صرف کسی مخصوص کمپنی کے حصص کی خرید و فروخت تک محدود رہتا ہے۔ اس لیے کہا جا سکتا ہے کہ ہر شیئرز ٹریڈنگ، اسٹاک ٹریڈنگ کے دائرے میں آتی ہے، لیکن ہر اسٹاک ٹریڈنگ لازمی طور پر شیئرز ٹریڈنگ نہیں ہوتی۔

شیئرز کی روایتی اور آن لائن ٹریڈنگ میں بنیادی فرق اور مشروعیت پر اس کے اثرات:

شیئرز کی آن لائن اور روایتی ٹریڈنگ میں بنیادی فرق طریقہ کار، معلومات تک رسائی اور لاگت میں ہے۔ شرعی جواز کے لیے دونوں صورتوں میں اسلامی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے، اور آن لائن ٹریڈنگ میں سرمایہ کاروں کو اضافی احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ شرعی قواعد کی خلاف ورزی سے بچا جا سکے۔ ذیل میں دونوں صورتوں کے درمیان اہم فرق اور اسلامی نقطۂ نظر سے، اسٹاک ٹریڈنگ کی مشروعیت کا انحصار بنیادی طور پر درج ذیل عوامل پر ہے:

- **کمپنی کا کاروبار:** جس کمپنی کے حصص کی خرید و فروخت کی جا رہی ہے، اس کا کاروبار حلال ہونا چاہیے؛ یعنی وہ سود، جوا، شراب یا حرام اشیاء کی تجارت میں ملوث نہ ہو۔ آن لائن ٹریڈنگ میں کمپنی کے کاروبار کی تفصیل معلوم کرنا روایتی طریقہ کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ جس سے غیر شرعی حصص کی خرید و فروخت سے بچنا زیادہ آسان ہے۔ نیز شرعی تقاضوں کو پورا کرنے والی کمپنیوں پر مشتمل اسلامی انڈکس بنا کر اچی میزان انڈکس (KMI30) بھی آن لائن پلیٹ فارم پر الگ سے موجود ہوتی ہے جس کے ذریعے حلال کاروبار کرنے والی کمپنیوں کی معلومات کا حصول مزید آسان ہو جاتا ہے۔
- **معاہدے کی شفافیت:** خرید و فروخت کے معاہدے میں دھوکہ، غرر (غیر یقینی) اور جہالت (نامعلوم امور) سے بچنا ضروری ہے۔ روایتی طریقۂ خرید و فروخت کے مقابلے میں آن لائن ٹریڈنگ میں شفافیت کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے دھوکہ غرر اور جہالت سے بچنا زیادہ آسان ہے۔ اس طرح غیر شرعی معاملات کے ساتھ ساتھ نقصان سے بھی بچنا آسان ہو جاتا ہے۔
- **قبضہ (پوزیشن) کی منتقلی:** خریداری کے بعد حصص پر حقیقی قبضہ یا کنٹرول حاصل ہونا چاہیے۔ آن لائن ٹریڈنگ میں قبضہ کی منتقلی زیادہ آسان اور یقینی ہوتی ہے۔
- **بیع قبل القبض کے امکانات:** آن لائن ٹریڈنگ میں حصص پر حقیقی قبضہ یا کنٹرول حاصل ہونے سے پہلے فروختگی کا رجحان بڑھتا ہے۔ ڈے ٹریڈنگ کا رجحان آن لائن ٹریڈنگ کی بدولت بڑھ رہا ہے جس کی وجہ سے مشروعیت کے امکانات محدود ہو جاتے ہیں۔

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

- **ملکی و غیر ملکی مارکیٹ میں سرمایہ کاری:** آن لائن ٹریڈنگ میں ٹریڈر کو غیر ملکی مارکیٹ میں رسائی آسانی سے مل جاتی ہے۔ جس کے باعث ٹریڈر غیر ملکی پلیٹ فارمز کے ذریعے ایسی غیر ملکی کمپنیوں کے شیئرز میں سرمایہ کاری کر لیتا ہے جو پاکستان کے قانونی اداروں کی پہنچ سے دور ہوتی ہیں لہٰذا اس طرح سرمایہ کار کے مال کا تحفظ غیر یقینی ہو جاتا ہے۔ نیز ایسی سرمایہ کاری کرنا قانونی اور شرعی پیچیدگیوں کا باعث بنتا ہے۔

آن لائن اور روایتی ٹریڈنگ میں طریقہ کار کے فرق کے باوجود، اگر مذکورہ شرائط پوری کی جائیں تو دونوں صورتوں میں اسٹاک ٹریڈنگ شرعی طور پر جائز ہو سکتی ہے۔ تاہم، آن لائن ٹریڈنگ میں تیز رفتاری اور خود مختاری کی وجہ سے سرمایہ کاروں کو اضافی احتیاط برتنی چاہیے تاکہ شرعی اصولوں کی خلاف ورزی نہ ہو۔

2۔ اجتہاد بالمقاصد کا تعارف

اجتہاد بالمقاصد سے مراد مقاصدِ شریعہ کو مدنظر رکھتے ہوئے اجتہاد کرنا ہے۔ یعنی، جب نئے مسائل پیش آئیں جن کا حل قرآن و سنت میں صراحتاً موجود نہ ہو، تو مجتہد مقاصد شریعت کو سمجھتے ہوئے ان مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔ اس طریقہ کار میں شریعت کے اہداف اور حکمتوں کو بنیاد بنایا جاتا ہے تاکہ احکام کا استنباط موجودہ حالات کے مطابق ہو سکے۔ مقاصدِ شریعہ سے مراد وہ بنیادی اہداف اور حکمتیں ہیں جنہیں شریعت اسلامیہ نے اپنے احکام کے ذریعے حاصل کرنا چاہا ہے۔ ان مقاصد کا تعلق انسانیت کی فلاح و بہبود، انصاف، اور معاشرتی توازن سے ہے۔ شریعت کے تمام احکام ان ہی مقاصد کے حصول کے لیے وضع کیے گئے ہیں۔

مقاصدِ شریعہ کی اقسام:

علماء نے مقاصدِ شریعت کو عموماً تین بنیادی اقسام میں تقسیم کیا ہے:

1. **ضروریات (مقاصد ضروریہ):**

یہ وہ مقاصد ہیں جن پر انسانی زندگی، دین، عقل، نسل، اور مال کا انحصار ہے۔ اگر ان میں خلل واقع ہو تو نظامِ زندگی درہم برہم ہو جاتا ہے۔ ان میں پانچ بنیادی عناصر شامل ہیں:

- **حفظِ دین:** دین کی حفاظت اور اس کی بقا۔
- **حفظِ نفس:** انسانی جان کی حفاظت۔
- **حفظِ عقل:** عقل کی حفاظت اور نشوونما۔
- **حفظِ نسل:** نسل اور خاندان کی حفاظت۔
- **حفظِ مال:** مال و دولت کی حفاظت۔

2. **حاجیات (مقاصد حاجیہ):**

یہ وہ ضروریات ہیں جن کا مقصد انسان کی زندگی کو آسان اور سہل بنانا ہے۔ ان کے بغیر زندگی مشکل تو ہو سکتی ہے، لیکن ناممکن نہیں۔ مثال کے طور پر، تجارت میں سہولت اور رخصتیں۔

3. **تحسینیات (مقاصد تحسینیہ):**

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

یہ وہ مقاصد ہیں جن سے زندگی میں خوبصورتی، اخلاقیات، اور تہذیب و تمدن کا اضافہ ہوتا ہے۔ ان کے ذریعے معاشرتی زندگی میں بہتری اور خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، صفائی، اخلاقی اقدار، اور آداب۔

اجتہاد بالمقاصد کی ضرورت و اہمیت:

زمانے کی تبدیلی کے ساتھ نئے مسائل اور حالات پیدا ہوتے ہیں جن کا ذکر صراحتاً قرآن و سنت میں موجود نہیں ہوتا۔ اجتہاد بالمقاصد کے ذریعے ان مسائل کا حل مقاصدِ شریعہ کی روشنی میں نکالا جا سکتا ہے۔ اجتہاد بالمقاصد شریعت کی لچکداری کو ظاہر کرتا ہے، جو ہر دور اور علاقے کے حالات کے مطابق رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ مقاصدِ شریعہ میں انسانیت کی بھلائی، انصاف اور رحمت شامل ہیں۔ اجتہاد بالمقاصد ان مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے امت کی فلاح و بہبود کے لیے فیصلے کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ طریقہ کار مجتہد کو شرعی احکام کی روح اور حکمت کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے، جس سے وہ زیادہ مؤثر اور مناسب فیصلے کر سکتا ہے۔ لہٰذا، اجتہاد بالمقاصد اسلامی فقہ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے، جو شریعت کے ابدی اصولوں کو موجودہ دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

3۔ آن لائن سٹاک ٹریڈنگ پر مقاصد شریعہ (ضروریات) کا اطلاق

اجتہاد بالمقاصد، یعنی مقاصدِ شریعہ کی روشنی میں اجتہاد، اسلامی فقہ میں ایک اہم اصول ہے جس کے تحت شرعی احکام کو شریعت کے بنیادی مقاصد کے مطابق سمجھا اور نافذ کیا جاتا ہے۔ مقاصدِ شریعہ اسلامی قانون کے وہ بنیادی اہداف ہیں جو انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی حفاظت اور بہتری کے لیے مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ پانچ بنیادی مقاصد ہیں؛ ۱۔ حفظِ دین (دین کی حفاظت)، ۲۔ حفظِ نفس (جان کی حفاظت)، ۳۔ حفظِ عقل (عقل کی حفاظت)، ۴۔ حفظِ نسل (نسل کی حفاظت)، ۵۔ حفظِ مال (مال کی حفاظت)

شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کرتے وقت ان مقاصد کو مدنظر رکھنا ضروری ہے تاکہ سرمایہ کاری شرعی اصولوں کے مطابق ہو سکے اور معاشرتی بھلائی کو فروغ ملے۔ آن لائن سٹاک ٹریڈنگ پر مقاصد شریعہ کا اطلاق کرتے وقت درج ذیل عناصر کو مدنظر رکھا گیا ہے:

۱۔ کمپنی کی مصنوعات (کمپنی جن مصنوعات یا خدمات میں کام کرتی ہے)۔

۲۔ کمپنی کا نظام تجارت (کمپنی کا مکمل نظام تجارت بشمول نظام تمویل و تقسیم منافع)۔

۳۔ ٹریڈر کی سرگرمیاں (شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کرنے والے افراد سے وابستہ سرگرمیاں)۔

ذیل میں شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کو اجتہاد بالمقاصد کی روشنی میں تفصیلاً جانچنے کی کوشش کی جا رہی ہے:

۱۔ حفظِ دین کی روشنی میں:

حفظِ دین، یعنی دین کی حفاظت، اسلامی شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے دین کی حفاظت کریں اور ایسے اعمال سے بچیں جو ان کے ایمان کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ میں حفظِ دین کے تناظر میں حرام مصنوعات یا خدمات پیش کرنے والی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا منع ہے جیسے شراب، منشیات، جوا، اور فحش مواد وغیرہ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ[1]﴾

ترجمہ: اے ایمان والو! بے شک شراب، جوا، بتوں کے لیے نذر کی گئی چیزیں اور پانسے یہ سب گندے کام ہیں اور شیطان کے عمل سے ہیں، لہٰذا ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

ایسی کمپنیوں میں بھی سرمایہ کاری ممنوع ہے جو سودی لین دین میں ملوث ہوں۔ چاہے وہ سودی قرضہ لیتی ہو یا سودی قرضہ دیتی ہو یا پھر منافع کی تقسیم سودی طریقہ کار کے مطابق کرتی ہو کیونکہ اللہ تعالی نے سود کو حرام فرمایا ہے:

﴿الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ[2]﴾

اردو ترجمہ: جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قیامت کے دن) ایسے کھڑے ہوں گے جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ کہتے تھے: "بے شک تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے"، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔ پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ پہلے لے چکا، وہ اس کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، لیکن جو پھر بھی لوٹے، تو ایسے لوگ آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سود کی حرمت حدیث سے بھی ثابت ہے سود کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ، وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ[3]

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، سود دینے والے، سود لکھنے والے اور اس پر گواہی دینے والے سب پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ یہ سب گناہ میں برابر ہیں۔

شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کے حوالے سے، فقہ اسلامی کے معاصر ماہرین نے اس کی مشروعیت کے لیے چند اہم شرائط متعین کی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1. جس کمپنی کے شیئرز کی خرید و فروخت کی جا رہی ہو، اس کا حقیقی وجود ہونا چاہیے اور اس کے پاس جامد اثاثے موجود ہوں، نہ کہ صرف نقدی کی شکل میں سرمایہ ہو۔[4]
2. کمپنی کا کاروبار جائز اور حلال ہونا ضروری ہے۔ حرام اشیاء یا خدمات پر مشتمل کاروبار والی کمپنیوں کے شیئرز میں سرمایہ کاری کی شرعاً ممانعت ہے۔[5]

---

[1] المائدہ، 5: 90

[2] البقرۃ، 2: 275

[3] مسلم، ابو الحسین مسلم بن حجاج النیسابوری (م 261ھ)، الجامع الصحیح (صحیح مسلم)، کتاب المساقاۃ، حدیث 1598، بیروت: دار إحیاء التراث العربی، 1991، ج 3، ص 1219۔

[4] banuri.edu.pk

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

3. سرمایہ کاری کے دوران سود (ربا) اور جوئے (قمار) کے کسی بھی معاہدے سے بچنا لازم ہے، کیونکہ یہ اعمال حفظ دین کے خلاف ہیں کے خلاف ہیں۔
4. شیئرز کی خرید و فروخت میں شرعی قبضہ ضروری ہے۔ یعنی خریداری کے بعد شیئرز پر مکمل قبضہ حاصل کیا جائے اور اس کے بعد ہی انہیں فروخت کیا جائے۔ قبضہ سے پہلے فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔ [6]
5. موجودہ آن لائن ٹریڈنگ سسٹمز میں ان شرائط کی مکمل رعایت مشکل ہے۔ مثلاً، شیئرز کی فوری خرید و فروخت (ڈے ٹریڈنگ) میں شرعی قبضہ کا تحقق نہیں ہوتا، کیونکہ "ڈیلیوری" عموماً تین دن بعد ہوتی ہے۔ اس لیے، فقہ اسلامی کے معاصر ماہرین ڈے ٹریڈنگ سے منع کرتے ہیں۔ [7]
6. آن لائن ٹریڈنگ میں بعض اوقات فرضی خرید و فروخت اور غیر یقینی (غرر) جیسے عناصر شامل ہوتے ہیں، جو شریعت میں ممنوع ہیں۔ لہٰذا، مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھنا اور مشکوک معاملات سے بچنا ضروری ہے۔

۲۔ حفظِ نفس کی روشنی میں:

حفظِ نفس، یعنی انسانی جان اور صحت کی حفاظت، اسلامی شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ اس مقصد کے تحت، مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی اور دوسروں کی زندگی اور صحت کی حفاظت کو یقینی بنائیں اور ایسے اعمال یا سرگرمیوں سے بچیں جو انسانی جان یا صحت کے لیے نقصان دہ ہوں۔ حفظ جان میں انسانی اور غیر انسانی جانیں سبھی شامل ہیں مگر مقدم انسانی جان ہے۔ قرآنِ مجید میں کسی جان کو ناحق نقصان پہنچانے یا قتل کرنے کی سخت ممانعت آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ[8]﴾

ترجمہ: اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے محترم ٹھہرایا ہے، مگر حق کے ساتھ (یعنی شرعی حکم کے مطابق)۔

اسی مفہوم کو مزید وضاحت کے ساتھ سورۃ المائدہ میں فرمایا گیا:

﴿مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ أَحْيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا﴾[9]

ترجمہ: جو شخص کسی جان کو بغیر قصاص یا زمین میں فساد کے قتل کرے تو گویا اس نے تمام انسانوں کو قتل کر دیا، اور جس نے کسی جان کو بچایا تو گویا اس نے تمام انسانوں کو بچا لیا۔

کسی جان کو نقصان پہنچانا دو طرح سے ہوتا ہے یا تو کلی طور پہ نقصان پہنچایا جاتا ہے جیسے قتل کرنا یا اس کی صحت یا اعضاء کو نقصان پہنچانا۔ دفاعی مقاصد کے لیے اسلحہ سازی ضروری ہو سکتی ہے، لیکن ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنے کی شرعا اجازت نہیں دی جا سکتی جو انسانی و غیر انسانی جانوں

---

[5] banuri.edu.pk
[6] banuri.edu.pk
[7] onlinefatawa.com

[8] الأنعام، 6: 151

[9] المائدہ، 5: 32

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

کے ضیاع کا سبب بننے والے ہتھیار بناتی ہیں۔ اسی طرح ایسی مصنوعات جو کسی جان کے ناحق قتل کا سبب بنتی ہیں وہ بھی ممنوع ہیں۔ اسی کے پیش نظر تمباکو، غیر قانونی منشیات، اور صحت کے لیے نقصان دہ دیگر مصنوعات جو کسی انسانی و غیر انسانی جان کی صحت کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان سب میں سرمایہ کاری اس سب میں شریک ہونے کے مترادف ہے۔ اللہ نے فرمایا ہے:

﴿ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾[10]

ترجمہ: اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

مقاصد شریعہ کے تناظر میں شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ میں شرکت کرتے وقت، حفظِ نفس کے تناظر میں درج ذیل پہلوؤں پر غور کرنا ضروری ہے:

- اگر کوئی کمپنی ایسی مصنوعات تیار کرتی ہے یا خدمات فراہم کرتی ہے جو انسانی جان یا صحت کے لیے نقصان دہ ہیں، تو ایسی کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا اسلامی اصولوں کے مطابق مناسب نہیں ہو گا۔
- اگر کمپنی کی کاروباری سرگرمیاں انسانی صحت یا جان کے لیے خطرناک ہیں، جیسے کہ غیر محفوظ کیمیکلز کی تیاری یا ماحولیاتی آلودگی کا سبب بننے والی سرگرمیاں، تو ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری مقاصد شریعہ کے خلاف ہے۔
- کمپنی کی اخلاقی پالیسیوں کا جائزہ لینا بھی اہم ہے۔ اگر کوئی کمپنی مزدوروں کے حقوق کی پامالی کرتی ہے یا غیر محفوظ کام کے ماحول فراہم کرتی ہے جو کارکنوں کی صحت کے لیے خطرناک ہو، تو ایسی کمپنی کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا غیر مناسب ہو گا۔

۳۔ حفظِ عقل کی روشنی میں:

حفظِ عقل، یعنی انسانی عقل و شعور کی حفاظت، اسلامی شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ اس کا مقصد انسان کی ذہنی صحت، فکری صلاحیت اور شعوری توازن کی حفاظت ہے تاکہ فرد صحیح اور غلط میں تمیز کر سکے اور معاشرتی ذمہ داریاں بہتر طریقے سے نبھا سکے۔ نیز معرفت الٰہی، اللہ پر ایمان لانا اور شرعی احکام کی فرضیت کے لیے عقل شرط ہے۔ جیسا کہ اللہ پاک نے قرآن پاک میں اس کی جانب کئی جگہ اشارہ فرمایا ہے۔ قرآن میں "عقل" کا لفظ براہِ راست 49 مرتبہ مختلف صیغوں میں آیا ہے۔ جیسے: (یعقلون، تعقلون، نعقل، یعقلها) وغیرہ۔

اس کے علاوہ تدبر، تفکر، تذکر اور اولوالالباب جیسے الفاظ بھی بار بار آئے ہیں جو عقل کے استعمال اور اس کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: ﴿كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ[11]﴾ (اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات واضح کرتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو)۔ ایک اور مقام پہ اللہ نے فرمایا: ﴿إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ[12]﴾ (اس میں نصیحت ہے اس کے

---

[10] المائدہ، 5: 2

[11] البقرۃ، 2: 242

[12] ق، 50: 37

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

لیے جس کے پاس دل ہو یا کان لگائے اور حاضرِ دل ہو)۔ عقل کی حفاظت کے پیش نظر اللہ پاک نے شراب اور نشہ آور اشیاء حرام قرار دی ہیں۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ، وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ[13] (ہر نشہ آور چیز شراب ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے)۔

شراب اور دیگر نشہ آور اشیا کی تیاری یا فروخت کرنے والی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنا منع ہے کیونکہ یہ مصنوعات انسانی عقل کو متاثر کرتی ہیں۔ اسی طرح فحاشی سے متعلقہ مواد اور مصنوعات کو ترویج دینے والی کمپنیوں میں سرمایہ کاری ممنوع ہے کیونکہ یہ انسانی اخلاقیات اور عقل پر منفی اثر ڈالتا ہے۔ فحاشی یا فحاشی سے متعلقہ اشیاء کا تعلق زنا تک لے جانے والے عوامل سے ہے اللہ نے زنا کی قربت سے منع فرمایا ہے جیسا کہ حکم قرآنی ہے: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا[14]﴾ (اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، بے شک یہ بڑی بے حیائی ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے)۔

شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ میں ٹریڈرز کی سرگرمیاں حفظِ عقل کے تناظر میں درج ذیل پہلوؤں سے قابلِ غور ہیں:

- غیر یقینی صورتحال اور ذہنی دباؤ: مالی منڈیوں کی غیر یقینی صورتحال اور تیزی سے بدلتے حالات ٹریڈر کے ذہنی دباؤ میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں، جو حفظِ عقل کے منافی ہے۔
- لت (Addiction) کا خطرہ: آن لائن ٹریڈنگ کی مسلسل رسائی اور فوری منافع کی خواہش بعض افراد میں لت کا سبب بن سکتی ہے، جو ان کی عقلی صحت اور روزمرہ زندگی پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔
- حفظِ عقل کے اصول کے تحت، ایسی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا جن کی مصنوعات انسانی عقل کو نقصان پہنچاتی ہیں مثلاً شراب اور منشیات انسانی عقل پر منفی اثرات ڈالتی ہیں۔ لہٰذا، ایسی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا جو ان مصنوعات کی تیاری یا فروخت میں ملوث ہوں، حفظِ عقل کے اصول کے منافی سمجھا جا سکتا ہے۔
- ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری جو غیر اخلاقی مواد تیار یا تقسیم کرتی ہیں، جو انسانی عقل اور اخلاقیات پر منفی اثر ڈالتی ہیں، سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔
- مارکیٹ کی تیزی سے بدلتی صورتحال اور سرمایہ کاری کے نتائج کی غیر یقینی کیفیت سرمایہ کاروں میں ذہنی دباؤ اور اضطراب کا سبب بن سکتی ہے۔
- مسلسل منافع کے حصول کی خواہش بعض افراد میں ٹریڈنگ کی لت پیدا کر سکتی ہے، جو ان کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔
- سرمایہ کاری میں ممکنہ نقصانات کا خوف نفسیاتی تناؤ کا باعث بن سکتا ہے، جو مجموعی صحت پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ ٹریڈنگ کے دوران ذہنی دباؤ کو کم کرنے کے لیے مناسب وقفے لیں اور صحت مند طرزِ زندگی اپنائیں۔

۴۔ حفظِ نسب کے تناظر میں:

[13] مسلم، صحیح مسلم، کتاب الأشربة، حدیث: 2003۔

[14] الإسراء، 17: 32

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

حفظِ نسب، یعنی نسل کی حفاظت، اسلامی شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ اس کا مقصد انسانی نسل کی پاکیزگی، خاندانی نظام کی مضبوطی اور معاشرتی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ شریعت مطہرہ نے انسانی نسب کی حفاظت اور انسانی نسل کی بقاء کے لیے ہی نکاح کا حکم دیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۚ﴾[15](اور اپنے میں سے بے نکاح مردوں اور عورتوں کا نکاح کر دو، اور اپنے نیک غلاموں اور باندیوں کا بھی)۔ اسی طرح انسانی نسب کے بقاء کے لیے زنا سے منع کیا ہے اور انسانی نسب کی بقا اور حفاظت کے لیے شریعت نے عدت کے احکام مقرر فرمائے ہیں تاکہ عورت کے رحم میں موجود حمل کے بارے میں کوئی اشتباہ نہ رہے اور آئندہ آنے والی نسل کا نسب واضح طور پر متعین ہو۔ یہ شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک یعنی حفظِ نسب کے تحت آتا ہے۔ طلاق یافتہ عورتوں کی عدت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ۚ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ[16]﴾

اور طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین حیض تک روکے رکھیں، اور ان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے رحم میں جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے (یعنی حمل) اسے چھپائیں اگر وہ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔

حاملہ عورت کی عدت کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ[17]﴾

ترجمہ: اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کر دیں۔

آن لائن اسٹاک ٹریڈنگ کے تناظر میں، حفظِ نسب کے حوالے سے درج ذیل پہلوؤں پر غور کرنا ضروری ہے:

- فحش مواد کی تیاری اور تقسیم کرنے والی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا، جو معاشرتی اخلاقیات اور خاندانی نظام کو نقصان پہنچاتی ہیں، غیر مناسب ہے۔
- ایسی کمپنیاں جو جنسی تفریحی مواد یا خدمات فراہم کرتی ہیں، ان میں سرمایہ کاری کرنا بھی حفظِ نسب کے اصول کے خلاف ہو سکتا ہے۔
- انسانی خلیاتِ تناسل (مادہ تولید) کی خرید و فروخت جیسے اسپرم یا بیضہ کی خرید و فروخت میں ملوث کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنا اسلامی اصولوں کے خلاف ہے۔ کیونکہ اس سے حفظ نسب کا مقصدِ شریعت پورا نہیں ہوتا۔
- ایسی کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کرنا جو خاندانی نظام کو نقصان پہنچانے والی مصنوعات یا خدمات پیش کرتی ہیں، غیر مناسب ہے۔ ایسی کمپنیاں جو طلاق کو آسان بنانے کی خدمات فراہم کرتی ہیں، ان میں سرمایہ کاری کرنا خاندانی نظام کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔
- انسانی نسل کشی میں ملوث حکومتوں یا تنظیموں کی حمایت کرنے والی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنا، حفظِ نسب کے اصول کے خلاف ہے۔ ایسی کمپنیاں جو انسانی کسی گروہ کی نسل کشی میں ملوث یا معاون ہوں، ان میں سرمایہ کاری کرنا خلاف شرع ہے۔

---

[15] النور، 24: 32

[16] البقرہ، 2: 228

[17] الطلاق، 65: 4

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

- غیر اخلاقی سرگرمیوں کو فروغ دینے والی کمپنیاں مثلاً جو کمپنیاں جوا، زنا، فحاشی یا غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث ہوتی ہیں یا ایسی سرگرمیوں کو فروغ دیتی ہیں۔

5۔ حفظ مال کے تناظر میں آن لائن سٹاک ٹریڈنگ کے اطلاق کا جائزہ۔

حفظِ مال، یعنی مال و دولت کی حفاظت اور اس کا درست استعمال، اسلامی شریعت کے بنیادی مقاصد میں سے ایک ہے۔ شریعت نے انسان کے مال کو عزت و جان کی طرح محترم قرار دیا اور اس کی حفاظت کے لیے واضح احکام دیے ہیں تاکہ معاشی عدل قائم رہے اور کسی کا حق ضائع نہ ہو۔ قرآن میں حفظِ مال کے حوالے سے چوری کی ممانعت اور سزا کا حکم آیا ہے۔ اللہ نے فرمایا:

﴿وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾[18]

ترجمہ: اور چور مرد اور چور عورت، دونوں کے ہاتھ کاٹ دو، یہ ان کے کیے کا بدلہ اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔

اسی طرح قرآن میں مسلمانوں کو ایک دوسرے کے مال کو ناحق کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ فرماتا ہے:

﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ﴾[19]

ترجمہ: اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔

حفظِ مال کے تناظر میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ"[20]

ترجمہ: ہر مسلمان کا خون، مال اور عزت دوسرے مسلمان پر حرام ہے۔

ایک اور روایت میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ"[21]

ترجمہ: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے۔

آن لائن اسٹاک ٹریڈنگ کے تناظر میں، حفظِ مال کے اصولوں پر عمل پیرا ہونا نہایت اہم ہے تاکہ مالی معاملات اسلامی احکام کے مطابق ہوں اور فرد اور معاشرے دونوں کی مالی سلامتی یقینی بنائی جا سکے۔ ذیل میں ان اصولوں کی تفصیل پیش کی جا رہی ہے:

- محض قیمتوں کے اتار چڑھاؤ پر منافع کمانے کی نیت سے قیاس آرائی (Speculation) کرنا مالی خطرات کو دعوت دینا ہے۔ لہٰذا، سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ حقیقی بنیادوں پر مشتمل سرمایہ کاری کریں اور غیر یقینی معاہدات سے پرہیز کریں تاکہ تحفظ مال یقینی ہو۔

---

[18] المائدہ، 5: 38

[19] البقرہ، 2: 188

[20] مسلم، الصحیح، کتاب البر، حدیث 2564۔

[21] صحیح البخاری، حدیث: 2480؛ صحیح مسلم، حدیث: 141

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

- سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ ایسے معاہدات سے اجتناب کریں جن میں سٹہ بازی یا جوئے کا عنصر شامل ہو۔ جہاں مال کا حقیقی قبضہ یا ملکیت نہیں ہوتی اور معاہدہ مستقبل کی قیمت پر مبنی ہوتا ہے مثلاً فیوچر اور آپشن ٹریڈنگ وغیرہ ،لہذا ایسی صورتوں میں مالی تحفظ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔
- سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ ایسی سرمایہ کاری کریں جہاں حقیقی قبضہ ممکن ہو۔ کسی چیز پر مکمل قبضہ حاصل کیے بغیر اسے فروخت کرنا (بیع قبل القبض) سے احتراز کیا جائے۔ اس سے مال کی ہلاکت کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جو کہ شرعاً ممنوع ہے۔
- ایسے معاہدات سے بچنا ضروری ہے جن میں سود کا عنصر موجود ہوتا ہے، جیسے مارجن ٹریڈنگ، جہاں قرض پر سود لیا جاتا ہے۔ نیز سودی کاروبار میں ملوث کمپنیوں میں سرمایہ کاری سے بھی بچنا ضروری ہے۔ سود کی ادائیگی میں بھی مال کا ضیاع ہے جبکہ سود لینے میں مال ناپاک ہو جاتا ہے جسے بغیر ثواب صدقہ کرنا ضروری ہوتا ہے،لہذا اس صورت میں بھی مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔
- سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ مکمل تحقیق اور علم کے بعد ہی سرمایہ کاری کریں ۔ ٹریڈنگ شروع کرنے سے پہلے مالیاتی منڈیوں کی مکمل سمجھ اور مناسب تربیت حاصل کریں تاکہ غیر ضروری مالی خطرات سے بچا جا سکے۔ نیز اپنی مالی حالت وحیثیت کے مطابق سرمایہ کاری کی حدود طے کریں اور ان پر قائم رہیں تاکہ بڑے نقصانات سے بچا جا سکے۔
- اگر عقلی صلاحیت کمزور ہو یا وہ معلومات کا صحیح تجزیہ نہ کر سکے تو شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ سے بچنا چاہیے ورنہ غلط فیصلے کر سکتا ہے، جو مالی نقصان کا باعث بن سکتے ہیں۔

ان تمام اصولوں پر عمل پیرا ہو کر، آن لائن اسٹاک ٹریڈنگ میں اسلامی شریعت کے مطابق مال کی حفاظت اور اس کا درست استعمال ممکن ہے۔ اس سے نہ صرف فرد کی مالی سلامتی یقینی بنتی ہے بلکہ معاشرے میں بھی انصاف اور اعتماد کی فضا قائم ہوتی ہے۔

شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ پر مقاصد شریعہ (حاجیات) کا اطلاق

مقاصدِ شریعہ میں "حاجیات" سے مراد وہ ضروریات ہیں جن کی تکمیل سے انسان کی زندگی میں سہولت اور آسانی پیدا ہوتی ہے، اور جن کا فقدان مشکلات اور تنگی کا باعث بنتا ہے، اگرچہ یہ بنیادی ضروریات (ضروریات) کے درجے میں نہیں آتیں۔ آن لائن اسٹاک ٹریڈنگ کے تناظر میں "حاجیات" کا جائزہ لیتے ہوئے، ہمیں ان پہلوؤں پر غور کرنا چاہیے جو سرمایہ کاروں کی مالی سہولت اور معاشی آسانی سے متعلق ہیں، بشرطیکہ وہ اسلامی اصولوں کے مطابق ہوں۔ اگر اجتہاد بالمقاصد کی روشنی میں حاجیات کو مد نظر رکھتے ہوئے شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کا جائزہ لیا جائے تو درج ذیل نتائج حاصل ہوتے ہیں:

- شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ سرمایہ کاروں کو مختلف کمپنیوں کے حصص میں سرمایہ کاری کا موقع فراہم کرتی ہے، جس سے وہ اپنے سرمایہ کو متنوع بنا سکتے ہیں۔ یہ تنوع مالی خطرات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے اور سرمایہ کاروں کے لیے مالی سہولت کا باعث بنتا ہے۔
- آن لائن پلیٹ فارمز کے ذریعے سرمایہ کار دنیا بھر کی مارکیٹوں تک فوری رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جس سے لین دین میں آسانی اور تیزی ممکن ہوتی ہے۔ یہ سہولت سرمایہ کاروں کے لیے وقت اور محنت کی بچت کا باعث بنتی ہے۔ لیکن بین الاقوامی مارکیٹوں میں اکثر قانونی و شرعی پیچیدگیاں ہتی ہیں۔

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

- آن لائن ٹریڈنگ کے ذریعے سرمایہ کاروں کو تازہ ترین مالیاتی معلومات، تجزیات اور خبروں تک رسائی حاصل ہوتی ہے، جو انہیں بہتر سرمایہ کاری فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ معلوماتی سہولت حاجیات کے زمرے میں آتی ہے۔
- روایتی بروکریج کے مقابلے میں، آن لائن ٹریڈنگ میں ٹرانزیکشن کی لاگت عموماً کم ہوتی ہے، جو سرمایہ کاروں کے لیے مالی آسانی کا باعث بنتی ہے۔

تاہم، ان سہولیات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، سرمایہ کاروں کو اسلامی اصولوں کی پاسداری کرنا لازمی ہے۔ مثلاً، سودی معاملات سے اجتناب، غیر یقینی (غرر) اور دھوکہ دہی سے بچاؤ، اور حرام مصنوعات یا خدمات میں سرمایہ کاری سے پرہیز۔ اس طرح، آن لائن اسٹاک ٹریڈنگ میں حاجیات کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے، شریعت کے اصولوں کی پابندی ممکن ہے۔

شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ پر مقاصد شریعہ (تحسینیات) کا اطلاق

مقاصد شریعہ میں سے تحسینیات ان اعمال اور اخلاقیات پر مشتمل ہیں جو انسانی زندگی میں خوبصورتی، پاکیزگی، اور اخلاقی بلندی کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ اعمال زندگی کو مزید بہتر اور کامل بناتے ہیں، اگرچہ ان کی عدم موجودگی سے زندگی ممکن ہے، لیکن ان پر عمل پیرا ہونا معاشرتی اور انفرادی سطح پر بہتری کا باعث بنتا ہے۔ شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ کے تناظر میں، تحسینیات کے اصولوں کا اطلاق سرمایہ کاری کے اخلاقی اور معاشرتی پہلوؤں پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ اس حوالے سے درج ذیل نکات اہم ہیں:

1. **اخلاقیات:** تحسینیات کا تقاضا ہے کہ سرمایہ کار ایسی کمپنیوں کے حصص خریدیں جو معاشرتی بھلائی، ماحولیاتی تحفظ، اور انسانی حقوق کی پاسداری کرتی ہوں۔ مثلاً، ایسی کمپنیاں جو ماحول دوست پالیسیوں پر عمل پیرا ہوں، ملازمین کے حقوق کا احترام کرتی ہوں، اور معاشرتی ترقی میں حصہ لیتی ہوں، ان میں سرمایہ کاری کرنا تحسینی اصولوں کے مطابق ہے۔
2. **شفافیت اور دیانتداری:** شیئرز کی آن لائن ٹریڈنگ میں شفافیت اور دیانتداری کا مظاہرہ کرنا تحسینیات کے اصولوں کے مطابق ہے۔ سرمایہ کاروں کو چاہیے کہ وہ معلومات کی درستگی کو یقینی بنائیں اور کسی بھی قسم کی دھوکہ دہی یا غیر اخلاقی عمل سے گریز کریں۔ یہ رویہ نہ صرف ان کی ساکھ کو بہتر بناتا ہے بلکہ مجموعی طور پر مارکیٹ کی شفافیت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔
3. **معاشرتی ذمہ داری:** سرمایہ کاروں کو اپنی معاشرتی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیے۔ ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنا جو سماجی ترقی، تعلیم، صحت، اور غربت کے خاتمے کے لیے کام کرتی ہیں، تحسینیات کے اصولوں کے مطابق ہے۔ اس سے نہ صرف سرمایہ کار کو مالی فائدہ ہوتا ہے بلکہ وہ معاشرتی بھلائی میں بھی حصہ ڈالتا ہے۔
4. **ماحولیاتی تحفظ:** تحسینیات کا ایک اہم پہلو ماحولیاتی تحفظ ہے۔ آن لائن اسٹاک ٹریڈنگ میں، سرمایہ کاروں کو ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے جو ماحولیاتی قوانین کی پاسداری کرتی ہوں اور ماحول دوست پالیسیوں پر عمل پیرا ہوں۔ اس سے زمین کی حفاظت اور آئندہ نسلوں کے لیے بہتر ماحول کی فراہمی ممکن ہو سکتی ہے۔

ISSN E: 3006-1466
ISSN P: 3006-1458
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
CJSSR
CONTEMPORARY JOURNAL OF SOCIAL SCIENCE REVIEW
Vol.04 No.01 (2026)

5. **ثقافتی اور اخلاقی اقدار کا احترام:** سرمایہ کاروں کو اپنی ثقافتی اور اخلاقی اقدار کا احترام کرنا چاہیے۔ ایسی کمپنیوں میں سرمایہ کاری سے گریز کرنا چاہیے جو معاشرتی اقدار کے خلاف مصنوعات یا خدمات پیش کرتی ہیں۔ اس سے معاشرے میں اخلاقی توازن برقرار رہتا ہے اور ثقافتی ورثے کی حفاظت ممکن ہوتی ہے۔

خلاصہ بحث:

آن لائن شیئرز کی ٹریڈنگ ایک جدید سرمایہ کاری کا طریقہ ہے جس میں لوگ کمپیوٹر یا موبائل کے ذریعے حصص خریدتے اور بیچتے ہیں۔ اس میں بعض شرعی مسائل پیدا ہوتے ہیں، جیسے بیع قبل القبض (ملکیت سے پہلے فروخت)، غرر (غیر یقینی یا مبہم لین دین)، اور سود (ربا) کی روک تھام۔ فقہاء کی روشنی میں، یہ تجارت جائز اس وقت سمجھی جاتی ہے جب سرمایہ کاری صرف حلال اور شفاف کاروبار کرنے والی کمپنیوں میں ہو، لین دین واضح اور یقینی ہو، اور کسی بھی طرح کا ظلم، نقصان یا غیر اخلاقی عمل شامل نہ ہو۔ اس کا مقصد معاشرتی بھلائی اور مقاصد شریعہ کے مطابق دولت میں اضافہ کرنا ہے۔ اس طرح، آن لائن ٹریڈنگ اسلامی اصولوں کے مطابق ممکن ہے بشرطیکہ سرمایہ کار علم، تحقیق اور احتیاط سے کام لے۔

نتائج:

- آن لائن شیئرز کی خرید و فروخت میں ملکیت کے حصول اور قبضہ کے معاملات اہم ہیں، اور فقہاء کے مطابق بیع قبل القبض صرف اس صورت میں جائز ہے جب کمپنی کی ملکیت واضح اور قانونی طور پر تصدیق شدہ ہو۔
- غیر یقینی اور مبہم لین دین (غرر) زیادہ خطرناک ہیں، اس لیے ٹریڈنگ میں ہر معلومات واضح اور قابل اعتماد ہونی چاہیے۔
- سود یا ربا کی شمولیت والے لین دین میں حصہ لینا قطعی ممنوع ہے، لہٰذا صرف حلال اور شفاف کاروباری شیئرز میں سرمایہ کاری جائز ہے۔
- عرف (عام رواج اور مارکیٹ کے طرز عمل) کو فقہی نقطہ نظر سے استعمال کرنا ممکن ہے، لیکن یہ تبھی جائز ہے جب وہ شرعی اصولوں کے مخالف نہ ہو اور لین دین میں استحکام اور انصاف ہو۔
- سرمایہ کاروں کی تعلیم اور آگاہی بہت اہم ہے تاکہ وہ اپنی آن لائن سرمایہ کاری میں اخلاقی، قانونی اور شرعی حدود کا خیال رکھیں۔

سفارشات :

- سرمایہ کاروں کو آن لائن شیئرز کی خرید و فروخت میں شرعی تعلیم اور رہنمائی فراہم کی جائے تاکہ وہ حلال اور جائز سرمایہ کاری کر سکیں۔
- شیئر مارکیٹ پلیٹ فارمز کو چاہیے کہ وہ اپنی کمپنیوں کی مالی معلومات، کاروباری سرگرمیاں، اور شیئر کی قانونی حیثیت واضح اور شفاف طور پر فراہم کریں۔
- غیر یقینی (غرر) اور مضر سرمایہ کاری سے بچنے کے لیے سرمایہ کاری کے قواعد و ضوابط کو شریعت کے مطابق بنایا جائے۔
- عرف اور تجارتی رواج کو استعمال کرتے وقت فقہی حدود اور اصولوں کا خیال رکھا جائے تاکہ لین دین میں انصاف اور شفافیت برقرار رہے۔
- ممنوعہ سرگرمیوں، سود (ربا) یا غیر شرعی کاروبار میں سرمایہ کاری سے سختی سے اجتناب کیا جائے۔
- آن لائن شیئرز ٹریڈنگ کے لیے شریعت کے مطابق ایک جامع رہنما فریم ورک تیار کیا جائے جو جدید تجارتی صورتوں کے مطابق ہو اور سرمایہ کاروں کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرے۔